Digitized by Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۔

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱/۳۶ | ہفتہ ۴ رمضان المبارک ۱۴۰۲ھ ۲۶ احسان ۱۳۶۱ ہش ۲۶ جون ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۴۱

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۴ احسان/جون ۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت بلڈ پریشر اور جسم میں درد کی وجہ سے تاحال ناساز ہے ۔ کمزوری زیادہ ہوگئی ہے ۔

احباب جماعت خاص توجہ اور الحاح کیساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے ۔ آمین ۔

حضور نور اللہ مرقدہٗ نے مخالفوں سے بھی وہ حسنِ سلوک کیا کہ رہتی دنیا تک یاد رہے گا

آپ نے دنیا کے کثیر حصہ میں اسلام و احمدیت کو استحکام بخشنے کیلئے دن رات ایک کر دیا

خلافتِ رابعہ کے قیام پر ہم اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے !

مبلغین و اراکین مجلس عاملہ و احباب جماعت انڈونیشیا کی طرف سے قرار داد تعزیت و تجدید عزم وفا

جملہ مبلغین کرام ۔ اراکین مجلس عاملہ اور احباب جماعت انڈونیشیا قدرت ثانیہ کے مظہر ثالث نور اللہ مرقدہٗ کی اندوہناک وفات پر گہرے رنج و الم کا اظہار کرتے ہیں ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۔

العین تدمع والقلب یحزن
ولانقول الا بما یرضی بہ
ربنا ۔

آنکھیں اشکبار ہیں ۔ دل غمزدہ ہیں، لیکن ہم اُسی میں راضی ہیں جس میں ہمارا رب راضی ہو ۔

حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نور اللہ مرقدہٗ ابن حضرت مصلح موعود ابن حضرت اقدس ..... کے وصال کا صدمہ کوئی معمولی صدمہ نہیں ۔

؎ بلانے والا ہے سب سے پیارا
اُسی پہ اے دل تو جان فدا کر

سیدنا حضور نور اللہ مرقدہٗ نے اپنی سترہ ۱۷ سالہ خلافت کے عرصہ میں دنیا کے کثیر حصہ اور علاقہ میں اسلام و احمدیت کو استحکام بخشنے کے لیے دن رات ایک کر دیا ۔ آپ نے جماعت اور جماعت سے باہر ہر غریب امیر، چھوٹے، بڑے سے بے حد محبت اور پیار کا سلوک کیا اور مخالفین سے بھی ایسا حسنِ سلوک کیا کہ رہتی دنیا تک آپ کی یاد لوگوں کے دلوں سے محو نہیں ہوگی ۔

آپ نے متعدد تحریکات فضل عمر فاؤنڈیشن، نصرت جہاں ریزرو فنڈ، وقفِ عارضی، تعلیم القرآن الکریم جوبلی فنڈ ۔ تراجم قرآن کریم کے ذریعہ پہلے سے کئی گنا زیادہ اسلام و احمدیت کو مضبوط کیا ۔

آپ کے اور بڑے بڑے کارناموں میں سے ایک بڑا کارنامہ سپین میں مسجد اور مشن ہاؤس کا قیام ہے جو رہتی دنیا تک یاد کیا جاتا رہے گا ۔

ہم ناچیز بندے حضور نور اللہ مرقدہٗ کی بڑی بڑی قربانیوں کے عوض میں خدا تعالیٰ کے حضور عرض کرتے ہیں جزاہ اللہ تعالیٰ عنا احسن الجزاء فی دار الاخرۃ خیراً وجعل اللہ الجنۃ العلیا مثواہ ۔

اور خدا تعالیٰ کی تقدیر پر رضا ظاہر کرتے ہوئے ہم عرض کرتے ہیں رضینا باللہ ربا و بالاسلام دیناً وبمحمد رسولاً ۔

ہم حضور نور اللہ مرقدہٗ کی اس اندوہناک وفات پر حضور کی بیگم صاحبہ ۔ حضور کے صاحبزادگان حضور کی صاحبزادیوں ۔ حضور کے تمام بھائیوں اور بہنوں سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ حضور نور اللہ مرقدہٗ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا کرے اور آپ کے تمام اقرباء اور ہم سب احباب جماعت کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے اور خدا تعالیٰ سب کا حافظ و ناصر ہو ۔ آمین ؎

خدا تعالیٰ کا خاص فضل

اس میں کوئی شک نہیں کہ حضرت قدرتِ ثانیہ کے مظہرِ ثالث نور اللہ مرقدہٗ کی اندوہناک وفات جماعت کے لیے ایک بھاری صدمہ ہے ۔ لیکن خدا تعالیٰ نے اپنی جماعت پر ایک بہت بڑا فضل بھی کیا ہے جس کے لیے ہم جتنا بھی خدا تعالیٰ کا شکر ادا کریں وہ کم ہے ۔ یعنی یہ کہ خدا تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے ہمیں چوتھی خلافت عنایت کی اور حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ کو بطور خلیفۃ المسیح الرابع انتخاب فرمایا ہے ۔ لہٰذا ہم سب آپ کی خدمت میں تہ دل سے مبارکباد عرض کرتے ہیں ۔

قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق اسلام و احمدیت کی تمام ترقیاں اور کامیابیاں خلافت پر منحصر ہیں ۔ ہماری دعا ہے کہ خدا تعالیٰ آپ کو صحت و عافیت والی لمبی کام والی زندگی عطا کرے اور آپ کی خلافت میں خدا تعالیٰ اسلام و احمدیت کو دنیا کے اکثر حصہ میں زیادہ سے زیادہ ترقیاں اور کامیابیاں عطا کرے آمین ۔

نیز خدا تعالیٰ ہم سب کو توفیق اور ہدایت نصیب کرے کہ ہم سب آپ کی ہدایات و ارشادات پر صحیح طور پر عمل پیرا ہو سکیں تاکہ ہم سب خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کر سکیں اور ہم سب کا انجام بالخیر کرے آمین یا رب العٰلمین ؎

ہم ہیں غمزدہ و دل گیر

مبلغین و اراکین مجلس عاملہ و احباب جماعت
انڈونیشیا

• مکرم سجاد احمد صاحب خالد مبلغ فجی نے اطلاع دی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے انہیں دوسرے لڑکے سے نوازا ہے احباب جماعت سے بچہ کی صحت و درازی عمر کے لیے دعا کی درخواست ہے ۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک اور خادمِ دین بنائے اور والدین کے لیے قرۃ العین ہو ۔ آمین ۔

(وکالت تبشیر)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

سترھویں فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس

۲۸ کی بجائے ۲۷ جولائی کو شروع ہوگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز افتتاح فرمائیں گے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ

احباب کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ امسال سترھویں فضل عمر تعلیم القرآن کلاس ۲۸ جولائی کی بجائے ۲۷ جولائی کو مسجد مبارک میں شروع ہوگی اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہِ شفقت بعد نماز عصر اس کلاس کا افتتاح فرمائیں گے ۔

جملہ احباب جماعت اور عہدیداران سے گذارش ہے کہ وہ تاریخ کی اس تبدیلی کو خاص طور پر نوٹ فرمائیں اور اس کے مطابق طلباء اور طالبات کو ۲۶ جولائی کی شام تک ربوہ پہنچنے کی تاکید کریں ۔

یہ کلاس اب ۲۷ جولائی سے ۱۰ اگست تک جاری رہے گی ۔

جملہ احباب جماعت سے اس کلاس کی کامیابی اور اس کے عمدہ نتائج کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے

والسلام

(محمد شفیع اشرف ۔ ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ ، پبلشر: مسعود احمد ، پرنٹر: سید عبدالحی ، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۴ رمضان المبارک ۱۴۰۲ھ

۲۶ احسان ۱۳۶۱ ہش

سرخرو اور برومند ہونے کا واحد طریق

اس میں شک نہیں مامور من اللہ اور اس کے بعد خلیفۂ وقت کی بیعت کرنا ضروری ہوتا ہے کیونکہ اس کے بغیر ایک مومن اُن فیوض و برکات اور اُن انوار سے مستفیض نہیں ہو سکتا جو مامور من اللہ اور اُس کے بعد ہر خلیفۂ وقت کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ودیعت کئے جاتے ہیں اور اسی طرح اس کے بغیر وہ غلبۂ حق کی اس جدوجہد اور اس کے ثمرات میں بھی حصہ دار نہیں بن سکتا۔ جسے اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے تحت خلیفۂ وقت بروئے کار لاتا ہے۔ لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ بیعت خلوص نیت یعنی دلی اخلاص کے ساتھ کی جائے اور خلیفۂ وقت کے ساتھ کمال درجہ محبت اور اطاعت کا تعلق استوار کر کے بیعت کے عہد کو کمال صدق و وفا اور پوری چوکسی اور مستعدی سے نبھایا جائے۔ ورنہ رسمی بیعت محض بے برکت اور بے ثمر رہتی ہے اور ایسے بیعت کنندہ کو اس سے کوئی فائدہ نہیں پہنچتا۔

سیدنا حضرت اقدس (اللہ تعالیٰ کی سلامتی ہو آپ پر) نے بیعت کی حفاظت اور عہد بیعت کو خلوص دل کے ساتھ نبھانے کی اہمیت پر ایک مثال کے ذریعہ بہت لطیف پیرائے میں روشنی ڈالی ہے۔ چنانچہ حضور اقدس فرماتے ہیں:۔

"یہ مت خیال کرو کہ صرف بیعت کر لینے سے ہی خدا راضی ہو جاتا ہے۔ یہ تو صرف ایک پوست ہے مغز تو اس کے اندر ہے۔ اکثر قانون قدرت یہی ہے کہ ایک چھلکا ہوتا ہے اور مغز اس کے اندر ہوتا ہے۔ چھلکا کوئی کام کی چیز نہیں ہے مغز ہی لیا جاتا ہے۔ بعض ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں مغز رہتا ہی نہیں۔ وہ مرغی کے ہوائی انڈوں کی طرح (ہوتے ہیں) جن میں نہ زردی ہوتی ہے نہ سفیدی جو کسی کام نہیں آسکتے اور ردی کی طرح پھینک دیئے جاتے ہیں ہاں ایک دو منٹ تک کسی بچہ کے کھیل کا ذریعہ ہو تو ہو۔ اسی طرح پر وہ انسان جو بیعت اور ایمان کا دعویٰ کرتا ہے۔ اگر وہ ان دونوں کا مغز اپنے اندر نہیں رکھتا تو اسے ڈرنا چاہیئے کہ ایک وقت آتا ہے کہ وہ اس ہوائی انڈے کی طرح ذرا سی چوٹ سے چکنا چور ہو کر پھینک دیا جائے گا۔

اسی طرح جو بیعت اور ایمان کا دعوےٰ کرتا ہے اس کو ٹٹولنا چاہیئے کہ کہیں چھلکا ہی ہوں یا مغز؟ جب تک مغز پیدا نہ ہو ایمان، محبت، اطاعت بیعت، اعتقاد، مریدی۔ اسلام کا مدعی سچا مدعی نہیں ہے ..... پس نرے دعوےٰ پر ہرگز کفایت نہ کرو اور خوش نہ ہو جاؤ۔ وہ ہرگز ہرگز فائدہ رساں چیز نہیں۔ جب تک انسان اپنے اوپر بہت سی موتیں وارد نہ کرے اور بہت سی تبدیلیوں اور انقلابات میں سے ہو کر نہ نکلے، وہ انسانیت کے اصل مقصد کو نہیں پا سکتا۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۶۷)

برخلاف اس کے جو لوگ محض چھلکے پر اکتفا نہیں کرتے بلکہ مغز حاصل کرنے میں کوشاں رہتے ہیں اور اپنی پوری ہمت اور دل و جان سے بیعت کے عہد کو نبھانے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے، وہ ان فیوض و برکات اور انعامات کو پا لیتے ہیں جو بیعت کے عہد کو نبھانے والوں کے لئے مقدر ہوتے ہیں۔ چنانچہ حضور اقدس ایسے خوش بخت بیعت کنندگان کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"بیعت اگر دل سے نہیں تو کوئی نتیجہ اس کا نہیں ..... بیعت سے خدا دل کا اقرار چاہتا ہے۔ پس جو سچے دل سے ..... اپنے گناہوں سے سچی توبہ کرتا ہے غفور و رحیم خدا اس کے گناہوں کو ضرور بخش دیتا ہے اور وہ ایسا ہو جاتا ہے جیسے ماں کے پیٹ سے نکلا ہے۔ تب فرشتے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۶۲)

حضور اقدس کے یہ ارشادات ہمارے لئے دائمی اہمیت کے حامل ہیں۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں قدرت ثانیہ کے دائمی وعدہ سے سرفراز فرمایا ہے۔ یہ عظیم الشان وعدہ ہمارے حق میں بار بار پورا ہوتا چلا آ رہا ہے اور ہر بار ہی ہم اس مقدس وجود کے ہاتھ پر جسے خدا تعالیٰ مظہر قدرت ثانیہ بنا کر خلافت احمدیہ کے منصب جلیل پر فائز فرماتا ہے بیعت کر کے از سر نو سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہونے اور حیات نو سے ہمکنار ہونے کی سعادت سے بہرہ ور ہوتے ہیں۔ ابھی حال ہی میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں قدرت ثانیہ کے چوتھے مظہر سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک پر بیعت کرنے کا خصوصی شرف عطا فرمایا ہے۔ یہ شرف ہم میں سے ہر ایک سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ وہ محض قشر پر ہی اکتفا نہ کرے بلکہ اس میں پوشیدہ مغز کو حاصل کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھے۔ اور اس طرح اپنے آپ کو اس قابل بنائے کہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دامن کے ساتھ دلی طور پر وابستہ ہوتے ہوئے ان فیوض و برکات اور انوار سے بہرہ ور ہو سکے جنہیں اللہ تعالیٰ نے حضور کی ذات والاصفات کے ساتھ خاص فرمایا ہے۔ اس کا ایک ہی طریق ہے یعنی دلی اخلاص کے ساتھ کامل اطاعت۔ اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو اس کی توفیق عطا فرمائے تاکہ کوئی ایک روح بھی ضائع نہ ہو اور من حیث الجماعت ہم سارے ہی عند اللہ سرخرو اور برومند قرار پائیں۔ آمین

قدرتِ ثانیہ کے مظہرِ ثالث اور مظہرِ رابع

خدا کی قدرتِ ثانی کا مظہرِ ثالث
خدا نے جس کو کہا نافلہ ہے، وہ آیا
قدم قدم پہ ہے کی راہبری جماعت کی
نکال لایا ہر الجھن سے قافلہ ہر بار
سفیرِ امن و محبت کا جانفزا پیکر
خوشا نصیب پس از ہفت عید برس بخلوص

نزول جس کا ہوا لطفِ بیکراں کی طرح
خدائے زندہ کے تابندہ ترنشاں کی طرح
بہ فضلِ ربِّ قدیر اُس نے کہکشاں کی طرح
بہ خیر، ایک ذہیں میرِ کارواں کی طرح
جیا جو امن و محبت کے ترجماں کی طرح
ہے اُس نے ڈال دی اسپین میں اذاں کی طرح

جہاں سے چل دیا ناصر مظفر و منصور
یہاں جیا وہ دمکتے ہوئے نشاں کی طرح

خدا کی قدرتِ ثانی کا مظہرِ رابع
غم و الم کے دھندلکوں میں بن کے نور آیا
خدائے زندہ کی جانب سے اک عطیہ ہے
زہے شرف بنے طاہر خلیفۂ رابع
نئی زمین بنائے گا یہ۔ بہ فضلِ خدا
دیارِ غرب میں پھیلائے گا یہ دینِ نبیؐ
جہانِ عشق میں یہ انقلاب لائے گا
عقیدتوں کی فضاؤں میں جگمگائے گا
فضائے عشق و ارادت میں ہر گھڑی محمودؔ

نزول جس کا ہوا آیۂ اماں کی طرح
خدا کے فضل سے تسکینِ قلب و جاں کی طرح
عطا ہوا جو ہمیں ایک ارمغاں کی طرح
جنابِ فضلِ عمر۔ میرِ قادیاں کی طرح
یہ ڈال دے گا۔ نئے اور آسماں کی طرح
بہ فضلِ حق کسی مشاق ترجماں کی طرح
بہ فیضِ میرزا عشاقِ قادیاں کی طرح
خدا کے فضل سے تابندہ ترنشاں کی طرح
ہے میرا دل بھی دعا گو مری زباں کی طرح

ترا وقار بڑھے بحرِ بے کراں کی طرح
ترا شرف ہو فزوں عمرِ جاوداں کی طرح

(مرزا محمود احمد۔ دار الصدر غربی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درس الحدیث ——— تحفۃ الصیام

روزہ کی فرضیت

مکرم حافظ مظفر احمد صاحب مربی سلسلہ ملتان

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی :-
یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ
(البقرہ : ۱۸۴)

عَنْ عَائِشَۃَ رض قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِصِیَامِ عَاشُوْرَاءَ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ کَانَ مَنْ شَاءَ صَامَ وَ مَنْ شَاءَ اَفْطَرَ۔
(بخاری)

ترجمہ :- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم عاشوراء یعنی دسویں محرم کے روزہ رکھنے کا ارشاد فرماتے تھے۔ پھر جب رمضان فرض ہوا تو جو چاہتا یہ روزہ رکھتا اور جو چاہتا چھوڑ دیتا۔

تشریح :- روزوں کی فرضیت کے بیان میں سب سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ روزہ سے کیا مراد ہے۔ اور اس عبادت کا کیا پس منظر ہے؟ سو جاننا چاہیئے کہ روزہ کے لئے عربی میں "صوم" کا لفظ ہے۔ جس کے معنے امساک یعنی روکنے کے ہیں۔ اور اسلامی شریعت کی اصطلاح میں روزہ سے مراد طلوع فجر یعنی پو پھٹنے سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے اور میاں بیوی کے مخصوص تعلقات سے اپنے آپ کو روکنا ہے۔

روزہ کا پس منظر

دنیا کے تمام بڑے مذاہب میں لفظ روزہ مختلف شکلوں میں پایا جاتا ہے۔ انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا میں روزہ کے تحت لکھا ہے کہ دنیا کا کوئی باقاعدہ مذہب ایسا نہیں جس میں روزہ کا حکم نہ ملتا ہو۔ بلکہ ہر مذہب میں روزوں کا حکم موجود ہے۔ تورات میں لکھا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام جب طور پر گئے تو انہوں نے چالیس دن رات کا روزہ رکھا۔ اور حضرت مسیح کے متعلق انجیل میں ذکر ہے کہ آپ نے چالیس دن رات روزہ رکھا۔ بلکہ حضرت مسیح نے تو اپنے حواریوں کو روزہ کے آداب بھی بتائے کہ ریاکاری سے روزہ نہ رکھا کرو بلکہ محض خدا کی خاطر پوشیدگی سے روزہ رکھو۔ انسائیکلوپیڈیا میں ہندو اور جین مت کے روزوں کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔ اور زرتشتی مذہب کے متعلق بھی لکھا ہے کہ کنفیوشس نے اپنے پیروؤں کو روزے رکھنے کی تلقین کی تھی۔ بے شک ان روزوں کی شکلیں مختلف تھیں کہیں وصال کے روزے تھے کہ متواتر آٹھ پہر کا روزہ رکھنا۔ کہیں تین تین چار دن کے روزے تھے۔ کہیں ایسے روزے پائے جاتے ہیں جن میں ہلکی غذا کھانے کی اجازت ہے جیسے ہندوؤں یا عیسائیوں کے روزے ہیں۔ کہیں صرف گوشت نہ کھانے کا روزہ ہے۔ الغرض بندہ کی مختلف شکلیں مختلف قوموں اور مذہبوں میں نظر آتی ہیں۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل عربوں میں بھی روزہ رکھنے کا رواج تھا چنانچہ احادیث میں آتا ہے کہ عاشوراء یعنی دسویں محرم کا روزہ جاہلیت میں قریش رکھا کرتے تھے۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ تشریف لائے تو آپ کو معلوم ہوا کہ یہود بھی ۱۰ محرم کو روزہ رکھتے ہیں۔ آپ نے پوچھا کہ یہ دسویں محرم کو کیوں روزہ رکھتے ہیں تو بتایا گیا کہ ۱۰ محرم کو موسیٰ علیہ السلام نے فرعون سے نجات پائی تھی۔ اس لئے اس کے شکرانہ میں یہودی روزہ رکھتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم مسلمان ان یہودیوں کی نسبت حضرت موسیٰ علیہ السلام سے زیادہ قریب ہیں اور اس کے زیادہ حقدار ہیں اس لئے اے مسلمانو! تم بھی عاشوراء کا روزہ رکھا کرو۔ بلکہ مدینہ تشریف لانے کے بعد جب محرم آیا تو دسویں محرم کو حضور نے دن کے وقت مدینہ اور اس کے گرد و نواح میں اعلان کروایا کہ جس نے آج صبح طلوع فجر کے بعد کچھ کھایا پیا نہیں وہ شام تک کچھ نہ کھائے اور عاشوراء کا روزہ مکمل کرے۔ اور جس نے کچھ کھا پی لیا ہے وہ بعد میں یہ روزہ رکھ لے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رمضان کے فرض ہونے تک عاشوراء کا روزہ مسلمانوں میں باقاعدگی سے رکھا گیا۔ رمضان فرض ہوا تو پہلی جیسی توجہ اس کی طرف نہ رہی۔ (بخاری مسلم کتاب الصوم)

بعض روایات میں یہ بھی ذکر ہے کہ رمضان کی فرضیت سے قبل ایام بیض کے روزے یعنی ۱۳، ۱۴، ۱۵ ہر مہینہ میں مسلمان رکھا کرتے تھے۔

بہرحال مدینہ میں روزے فرض ہوئے اس موقع پر جو آیات نازل ہوئیں ان میں روزہ کی فرضیت، اس کی حکمت و فلسفہ برکات و فضائل اور آداب و مسائل بیان فرما دیئے گئے ہیں۔ ان آیات کا ترجمہ یہ ہے :-

"اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تم پر (بھی) روزوں کا رکھنا (اسی طرح) فرض کیا گیا ہے جس طرح ان لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں تاکہ تم (روحانی اور اخلاقی کمزوریوں سے) بچو۔ (سو تم روزے رکھو) چند گنتی کے دن۔ اور تم میں سے جو شخص مریض ہو یا سفر میں ہو تو (اسے) اور دنوں میں تعداد (پوری کرنی) ہوگی اور ان لوگوں پر جو اس کی (یعنی روزہ کی) طاقت نہ رکھتے ہوں۔ ایک مسکین کا کھانا دینا (بطور فدیہ رمضان کے) واجب ہے۔ اور جو شخص پوری فرمانبرداری سے کوئی نیک کام کرے گا تو یہ اس کے لئے بہتر ہوگا اور اگر تم علم رکھتے ہو تو (سمجھ سکتے ہو کہ) تمہارا روزے رکھنا تمہارے لئے بہتر ہے۔ رمضان کا مہینہ وہ (مہینہ) ہے۔ جس کے بارہ میں قرآن (کریم) نازل کیا گیا ہے (وہ قرآن جو تمام انسانوں کے لئے ہدایت (بنا کر بھیجا گیا) ہے۔ اور جو کھلے دلائل اپنے اندر رکھتا ہے (ایسے دلائل) جو ہدایت پیدا کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی (قرآن میں) الٰہی نشانات بھی ہیں۔ اس لئے تم میں سے جو شخص اس مہینہ کو (اس حال میں) دیکھے (کہ نہ مریض ہو نہ مسافر) اسے چاہیئے کہ وہ اس کے روزے رکھے جو شخص مریض ہو یا سفر میں ہو تو اس پر اور دنوں میں تعداد (پوری کرنی واجب) ہوگی۔ اللہ (تعالیٰ) تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے اور تمہارے لئے تنگی نہیں چاہتا۔ (یہ حکم اس نے اس لئے دیا ہے کہ تم تنگی میں نہ پڑو) اور تاکہ تم تعداد کو پورا کرو اور اس (بات) پر اللہ کی بڑائی کرو کہ اس نے تم کو ہدایت دی ہے اور تاکہ تم (اس کے) شکر گزار بنو۔ اور (اے رسول) جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو (تو جواب دے کہ) میں (ان کے) پاس (ہی) ہوں جب دعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔ سو چاہیئے کہ وہ (یعنی دعا کرنے والے بھی) میرے حکم کو قبول کریں۔ اور مجھ پر ایمان لائیں تا وہ ہدایت پائیں۔ تمہیں روزہ رکھنے کی راتوں میں اپنی بیویوں کے پاس جانے کی اجازت ہے وہ تمہارے لئے ایک (قسم کا) لباس ہیں اور تم ان کے لئے (ایک قسم کا) لباس ہو۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم اپنے نفسوں کی حق تلفی کرتے تھے اس لئے اس نے تم پر فضل سے توجہ کی اور تمہاری (اس حالت کی) اصلاح کر دی۔ سو اب تم (بلا تامل) ان کے پاس جاؤ۔ اور جو کچھ اللہ (تعالیٰ) نے تمہارے لئے مقدر کیا ہے اس کی جستجو کرو۔ اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ تمہیں صبح کی سفید دھاری سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے۔ اس کے بعد (صبح سے) رات تک روزوں کی تکمیل کرو۔ اور جب تم مساجد میں معتکف ہو تو ان کے (یعنی عورتوں کے) پاس نہ جاؤ۔ یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں۔ اس لئے تم ان کے قریب (بھی) مت جاؤ۔ اللہ (تعالیٰ) اسی طرح لوگوں کے لئے اپنے نشانات بیان کرتا ہے تاکہ وہ (ہلاکتوں سے) بچیں۔

نتیجہ امتحان انصار اللہ سہ ماہی اوّل اور نمایاں کامیابی

سال رواں کی پہلی سہ ماہی کے مرکزی امتحان انصار اللہ کا نتیجہ معہ اسنادِ کامیابی۔ زعماء کرام کی خدمت میں بذریعہ ڈاک بھجوایا جا رہا ہے۔ زعماء و زعماء اعلیٰ سے درخواست ہے کہ اسنادِ کامیابی اپنی مجلس کے اجلاس عام میں باقاعدہ تقسیم کرنے کا اہتمام فرمائیں تاکہ دوسرے انصار کو بھی اگلے امتحان میں شامل ہونے کی تحریک ہو۔ جزاکم اللہ۔

امتحان سہ ماہی اوّل میں کل ایک ہزار ایک سو نو (۱۱۰۹) انصار نے شمولیت اختیار کی جبکہ گزشتہ سال اسی امتحان میں ۷۱۳ انصار نے شرکت کی تھی۔ الحمد للہ۔ اس امتحان میں مندرجہ ذیل انصار نے نمایاں پوزیشن حاصل کی۔

۱۔	مکرم سلطان احمد صاحب پیر کوٹی	دارالرحمت غربی ربوہ	اوّل
۲۔	مکرم غلام رسول صاحب اعوان	ڈیرہ غازیخان	دوئم
۳۔	مکرم قریشی عبداللطیف صاحب	مصطفےٰ پارک اوکاڑہ	سوئم

اللہ تعالیٰ سب انصار کو یہ کامیابی مبارک کرے اور دین و دنیا میں سرخرو فرمائے آمین۔

(قائد تعلیم - مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دنیا کے کونے کونے سے
جماعت ہائے احمدیہ کی قرار دادہائے تعزیت و تجدید عہد

ہنسلو۔ انگلستان

جماعت احمدیہ ہنسلو (مڈل سیکس) انگلستان کے تمام احمدی ممبران متفقہ طور پر حضور کی خدمت اقدس میں عرض پرداز ہیں کہ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب نور اللہ مرقدہٗ کی افسوسناک وفات پر ہمارے دلوں کو نہایت عظیم صدمہ پہنچا۔ جو کہ بہت ہی تکلیف اور سخت پریشانی کا موجب ہوا

انا للہ وانا الیہ راجعون

جماعت احمدیہ ہنسلو کے تمام افراد حضور کی خدمت میں خلیفۃ المسیح الرابع کے مقام پر فائز ہونے پر دلی مبارکباد عرض کرتے ہیں۔ اور حضور کی خدمت میں نہایت ادب و انکسار کے ساتھ عرض کرتے ہیں کہ ہم سب انشاء اللہ تعالیٰ تادم قیادت حضور کی ہر ممکن فرمانبرداری و اطاعت گزاری کریں گے۔ نیز اسلام و احمدیت کے غلبہ کے لیے حتی الامکان ہر قسم کی جانی مالی قربانیوں کے لیے تیار رہیں گے۔ اور اپنے خون کا آخری قطرہ تک کے دینے کے لیے تیار ہوں گے۔

مڈلینڈ ریجن (یوکے)

کی جماعت ہائے احمدیہ برمنگھم۔ لیمنگٹن سپا وکاونٹری لیسٹر اور نوٹنگھم کا یہ خصوصی اجلاس زیر صدارت مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ منعقدہ احمدیہ مسلم مشن برمنگھم مؤرخہ ۱۱ رجون ۸۲ء بروز جمعہ بوقت ۶ بجے شام اس امر پر رنج و الم اور انتہائی افسوس کا اظہار کرتا ہے کہ ہمارے جان سے پیارے امام اور آقا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب نور اللہ مرقدہٗ مؤرخہ ۸ رجون ۸۲ء بروز منگل رات پونے ایک بجے اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

حضور پرنور نے اپنے سترہ سالہ انتہائی کامیاب اور بابرکت دور خلافت میں احمدیت اور اسلام کی روز افزوں ترقی کے لیے بفضل تعالیٰ جو عظیم الشان کارہائے نمایاں سرانجام دیئے۔ اُن کو شمار کرنا ہم عاجزوں کے لئے ناممکن ہے وللہ الحمد۔

اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے آقا کو جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سابالا باد تک اپنی رحمتوں اور فضلوں سے نوازتا رہے آمین ثم آمین۔

قرار دادِ تجدید بیعت

ہم اراکین جماعت ہائے احمدیہ برمنگھم۔ لیمنگٹن سپا وکاونٹری۔ لیسٹر اور نوٹنگھم اس امر پر دلی خوشی مسرت اور اطمینان کا اظہار کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کو مسندِ خلافت پر متمکن فرمایا ہے۔ اس انتہائی مبارک موقع پر ہم سیدنا و امامنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں دلی اخلاص کے ساتھ اپنی وفاداری۔ بیعت اور مکمل اطاعت کا عہد کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعاگو ہیں کہ وہ ہمیں آخر دم تک عہدِ بیعت پر استقلال اور پختہ عزم کے ساتھ قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اراکین جماعت ہائے احمدیہ مڈلینڈ ریجن (یوکے)

ساؤتھ آل لندن

ہم جماعت احمدیہ ساؤتھ آل حضور پرنور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی وفات کی المناک خبر سن کر سخت غمگین ہوئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون۔

قدرتِ ثانیہ کے تیسرے عظیم مظہر سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب (نافلہ) موعود نور اللہ مرقدہٗ کا بابرکت وجود جماعت سے جدا ہو گیا۔ جس طرح دنیا کے قریباً ایک کروڑ سے زیادہ احمدی مسلمانوں اس المناک خبر کو سن کر صدمہ پہنچا ہے اسی طرح ویسٹ لنڈن ساؤتھ آل کی احمدیہ جماعت کے افراد بھی اپنے آقا کی وفات کا سن کر سخت غمزدہ ہیں۔ ہم خدا تعالیٰ کے حضور دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ حضور کو جوارِ رحمت میں جگہ دے۔ اور ہمارے پیارے آقا، ہمارے محبوب اور آپ کے عاشقِ صادق کے قرب میں آپ کا قیام ہو۔ اس مشکل اور کٹھن وقت میں ہم اس کے حضور دعاگو ہیں کہ وہ حضور کے بچوں تمام افراد خاندان، تمام افراد جماعت کو صبر جمیل کے ساتھ یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور وہ ہماری نصرت کو آئے ہمیں صبر کی طاقت اور ہمت عطا فرمائے اور ہمارے دلوں کو مضبوط کرے ہمیں اپنی رحمت اور بخشش سے نوازے ہمیں خلافت کے ساتھ وابستہ رکھے۔

مصائب اور تکلیف کے وقت وہی ہمیں سہارا دینے والا ہو اور زخمی دلوں کو ڈھارس بندھانے والا ہو۔ ہمیں حضور کی تمام تحریکات پر عمل کرنے کی توفیق بخشے اور جو کوئی لفظ ہمارے پیارے امام کے منہ سے نکلا ہے اس پر کما حقہ عمل پیرا ہوں۔ نیز ہم یہ عہد کریں کہ ہم حضور کے خطبات اور فرمودات کو ہمیشہ ہی اپنے دل میں جگہ دیں گے اور اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھیں گے جب تک علم و معرفت کے اس گلستان سے ساری دنیا کو معطر نہیں کر دیں گے۔ ہم ہیں دعاگو

جماعت احمدیہ ساؤتھ آل ویسٹ لنڈن۔

ہمبرگ (مغربی جرمنی)

ہم ممبران جماعت احمدیہ ہمبرگ مغربی جرمنی اپنے پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اچانک وفات حسرت آیات پر دلی صدمہ دکھ۔ درد اور رنج و غم کا اظہار کرتے ہیں۔ آپ کی اچانک جدائی سے ہمارے دلوں کو جو درد اور قلق پہنچا ہے الفاظ اس کیفیت کے اظہار کے لئے ناکافی ہیں۔ آپ نے مسندِ خلافت پر متمکن ہو کر جس حکمت۔ بردباری۔ پیار۔ تحمل اور صبر و استقلال کے ساتھ جماعت احمدیہ کی قیادت فرمائی اس کو ہمیشہ سنہری حروف سے لکھا جائے گا۔ آپ کی اولوالعزم رہنمائی کے طفیل اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے جماعت احمدیہ ہر امتحان اور آزمائش میں نہ صرف پوری اتری بلکہ آگے ہی آگے ترقی کرتی چلی گئی۔ آپ نے اپنے آرام کو بالائے طاق رکھتے ہوئے خدائے واحد و یگانہ کا پیغام دنیا کے کونے کونے تک بنفس نفیس جا کر پہنچایا۔

آپ کی زندگی کا ایک ایک لمحہ خدا تعالیٰ کے احکام کی پیروی میں بسر ہوا جو غم بھی آیا اُسے رضائے الٰہی کی خاطر قبول کیا اور جو خوشی بھی ہوئی اُس پر خدا کی خاطر ہی خوش ہوئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے پیارے آقا کو اپنے پیار کی جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

ہم ہیں غمزدہ ممبران جماعت احمدیہ ہمبرگ مغربی جرمنی۔

ہائیڈل برگ مغربی جرمنی

جماعت احمدیہ ہائیڈل برگ مغربی جرمنی کا یہ ہنگامی اجلاس سیدنا حضور نور اللہ مرقدہٗ کی وفات حسرت آیات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ اس سانحہ عظیم سے ہم سب کے دل بے حد دکھی اور زخمی ہیں۔ ہمارے پیارے آقا کی وفات ہم سب کے لئے ایک صدمہ ہے۔

؎ بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

قدرتِ ثانیہ کے مظہر ثالث نور اللہ مرقدہٗ کا وجود ہم سب کے لئے نہایت درجہ مبارک و بابرکت تھا جو کہ آج ہم اس عظیم بابرکت اور نہایت درجہ قیمتی وجود سے محروم ہو گئے ہیں۔ آپ کی دن رات کی دعائیں ہمارے ساتھ تھیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں اپنے قرب میں جگہ دے۔ اور تمام لواحقین کو اپنی رحمتِ خاص سے صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور ہم سب کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ عنہ کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

ہم ہیں غمزدہ ممبران جماعت احمدیہ ہائیڈل برگ مغربی جرمنی۔

نیورن برگ مغربی جرمنی

آج مورخہ ۱۱ رجون ۱۹۸۲ء بروز جمعۃ المبارک تمام افراد جماعت نیورن برگ مغربی جرمنی نے بعد نماز جمعہ قدرت ثانیہ کے مظہر ثالث نور اللہ مرقدہٗ کی نمازِ جنازہ غائب ادا کرنے کے بعد یہ قرار داد تعزیت متفقہ طور پر منظور کی کہ "ہم تمام افرادِ جماعت حضور کے اچانک اور حسرت ناک انتقال پُر ملال پر دلی صدمے اور رنج کا اظہار کرتے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

چونکہ یہ خبر بالکل غیر متوقع اور اچانک تھی جسے سننے کے لئے کوئی دل بھی تیار نہیں تھا کہ ہمارے جان سے عزیز آقا اس قدر جلد ہم سے جدا ہو جائیں گے۔ راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تیری رضا ہو۔

حضور نور اللہ مرقدہٗ کی ساری زندگی مکمل مجاہدانہ کامل مومنانہ اور خدا کی رضا کی خاطر قربانیوں کا ایک تابناک نمونہ تھی اور نافلہ موعود تھے۔ آپ نے اپنے سترہ سالہ دورِ خلافت میں جس احسن طریق اور عمدگی سے بین الاقوامی جماعت احمدیہ کی قیادت فرمائی وہ سنہری لفظوں میں لکھے جانے کے قابل ہے۔

آپ اس دُنیا میں امن اور محبت کے سفیر تھے آپ کا دردمند دل ہر وقت اسلام کی ترقی اور انسانیت کی بھلائی کے لئے بے چین رہا۔ آپ نے ارض بلال میں جو اسلام اور انسانیت کی خدمت کا پروگرام دیا وہ لوگ رہتی دنیا تک آپ کے مرہونِ احسان رہیں گے۔

اے رحیم و کریم خدا تو ہمارے جان سے عزیز آقا کو اپنے سایہ رحمت میں مقامِ خاص عطا فرما۔ تمام افرادِ خاندان حضرت اقدس اور تمام جماعت کو کامل صبر کے ساتھ اپنی رضا کی راہوں پر چلا۔ قدرت ثانیہ کا سایہ ہمیشہ ہم پر قائم و دوائم رکھ ہم اس کی قدر کرنے والے ہوں تا غلبۂ اسلام جلد سے جلد ساری دنیا کو محیط کرلے آمین۔

ہم ہیں غمزدہ تمام افراد جماعت احمدیہ نیورن برگ مغربی جرمنی۔

خدام الاحمدیہ کینیا (مشرقی افریقہ)

ہم اراکین مجلس خدام الاحمدیہ کینیا اپنے پیارے آقا سیدنا حضور قدرت ثانیہ کے تیسرے مظہر نور اللہ مرقدہٗ کے انتقال پر دلی غم کا اظہار کرتے ہیں۔ حضور کی بیماری کی اطلاع سے ہمارے دل حضور

۹/

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور نور اللہ مرقدہ کے دور میں جماعت کی تیز رفتار ترقی آپ کی محنت اور تعلق باللہ پر روشن دلیل ہے

آپ کے عطا کردہ ماٹوز سے جماعت خوش خلقی اور پاکیزگی کا پیکر بن گئی

ہم بشاشت اور اخلاص سے عہد کرتے ہیں کہ احیائے دین اور قیام شریعت میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے انصار ثابت ہونگے

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے قرارداد تعزیت اور حضور ایدہ اللہ سے عہد اطاعت و وفاداری

مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ کا یہ اجلاس اپنے محبوب اور عالی مقام امام حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کی اندوہناک وفات پر اپنے قلبی رنج و غم اور گہرے صدمہ کا اظہار کرتا ہے۔ ۸ اور ۹ جون کی درمیانی شب کو اچانک اس خبر دہشت اثر سے ہمارے دلوں میں جو غم و اندوہ کی لہر دوڑی الفاظ اس کیفیت کو بیان کرنے سے قاصر ہیں۔

اَلْعَیْنُ تَدْمَعُ وَالْقَلْبُ یَحْزَنُ
وَلَا نَقُوْلُ اِلَّا بِمَا یَرْضٰی بِہٖ رَبُّنَا
اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۝

آپ حضرت اقدس کے مبشر نافلہ تھے اور حضرت مصلح موعود کے مایہ ناز جانشین جن کے حق میں حضور نے اپنی زندگی میں ہی آئندہ آنیوالے مخالفوں پر کامیابی و کامرانی کی خوشخبری دے دی تھی۔

ہم سے جدا ہونے والے محبوب امام نے اپنی دیگر گوناگوں ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ مجلس انصار اللہ کے گلشن کی آبیاری بھی اپنے خون پسینہ سے فرمائی۔ ۱۹۵۴ء میں جب آپ کو اس عظیم تنظیم کی صدارت کی ذمہ داریاں سونپی گئیں تو آپ نے بجا طور پر فرمایا کہ اب مجلس انصار اللہ جوان ہوگئی ہے۔ آپ نے واقعی اپنی خداداد صلاحیتوں سے بظاہر عمر رسیدہ لوگوں پر مشتمل اس تنظیم کے اراکین کو جوانوں کے جوان بنا دیا۔ آپ نے جہاں مجلس انصار اللہ کو نئی زندگی بخشی وہاں دفتر انصار اللہ مرکزیہ کی تعمیر کروا کے آپ نے مجلس کے کام کو منظم کیا۔ اور اسے نئی جہتوں پر گامزن کر دیا۔ آپ کے دوش مبارک پر خلافت کی عظیم ذمہ داریاں پڑنے کے بعد بھی حضور کی ذاتی توجہ اور راہنمائی کے نتیجہ میں ہماری تنظیم و تربیت کا براہ راست سلسلہ جاری رہا جس کے بعد سائیکل سفر، خدمت خلق، تعلیم القرآن اور دیگر جماعتی خدمات میں انصار اپنے نوجوان بھائیوں کے دوش بدوش چلنے کے قابل رہے۔ انصار کی تنظیم میں نائب صدر صف دوم اور تین اضافی صدران کے تقرر کے ارشاد سے زندگی کی ایک نئی لہر دوڑانے کا سامان فرمایا۔ حضور کے ساڑھے سولہ سالہ عہد خلافت میں جماعت نے جس تیز رفتاری سے زندگی کے ہر شعبہ میں ترقی کی ہے وہ آپ کی انتھک محنت فراست اور تعلق باللہ پر روشن دلیل ہے۔ آپ نے ہر مخالفت اور ہر فتنہ کا مقابلہ کمال خندہ پیشانی اور انتہائی صبر و استقامت اور خاص انابت الی اللہ کے ساتھ کیا نیز جماعت کو آپ نے ایسے پاکیزہ اور دلنشیں ماٹو عطا فرمائے مثلاً:۔

"ہمیشہ مسکراتے رہو، محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں"

جن سے جماعت بفضل خدا ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار بننے کے علاوہ خوش خلقی اور پاکیزگی کا پیکر بن گئی اور اشاعت اسلام کے لئے پہلے سے بھی بڑھ کر قربانیاں پیش کرنا اس کا شیوہ ہو گیا۔ آپ کے ساڑھے سولہ سالہ عہد خلافت میں کمیت اور کیفیت کے اعتبار سے اتنے عظیم کارنامے منصۂ شہود پر آئے جن کی برکات اور تاثیرات کا احاطہ کرنا ممکن نہیں۔

ممالک بیرون میں مشن ہاؤسز، مساجد، ہسپتال، تعلیمی اداروں نیز مرکزی مہمانخانوں اور دار الضیافت میں غیر معمولی توسیع، لنڈن کانفرنس کی شاندار کامیابی، پریس کانفرنسوں سے مدلل خطابات رہتی دنیا تک یاد رہیں گے آپ نے جو بھی تحریک فرمائی وہ پہلی تحریک سے بڑھ کر کامیابی اور خیر و برکت سے ہمکنار ہوئی۔ فضل عمر فاؤنڈیشن، نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم، صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ و جوبلی فنڈ اور عظیم تعلیمی منصوبہ اس کی بیّن اور روشن مثالیں ہیں۔ یہ تحریکیں نہ صرف جماعت احمدیہ پر بلکہ عالم اسلام پر احسان کی حیثیت رکھتی ہیں۔ اور ہم غلامانِ خلافت ان احسانات کو کبھی فراموش نہیں کر سکتے اور دردمندانہ طور پر دعاگو ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کو اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے اور ہر آن رفعت درجات سے نوازتا رہے اور ہم اس عزم صمیم کا اظہار کرتے ہیں کہ انشاء اللہ العزیز آپ کے جاری فرمودہ جملہ نیک کاموں کو جاری رکھیں گے اور ان کی باحسن طور تکمیل کے لئے اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہانے سے بھی گریز نہیں کریں گے۔

رَضِیْنَا بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ
دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا ۝

ہم ممبران مجلس انصار اللہ مرکزیہ اس قرارداد کے ذریعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ، حضرت بیگم صاحبہ حضور رحمہ اللہ تعالیٰ حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کے فرزندانِ گرامی صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب، صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب، صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب اور دختران کرام صاحبزادی امۃ الشکور بیگم صاحبہ، صاحبزادی امۃ الحلیم بیگم صاحبہ، حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ، حضرت سیدہ ام متین صاحبہ، حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ، حضرت بیگم صاحبہ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب اور حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کے جملہ برادران و ہمشیرگان و جملہ ممبران خاندان حضرت اقدس اور روئے زمین پر پھیلی ہوئی جملہ جماعت ہائے احمدیہ کے سارے اراکین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب پر رحم فرماتے ہوئے صبر جمیل کی توفیق سعید عطا فرمائے اور ہماری جملہ ناچیز مساعی کو شرف قبولیت بخشے۔ آمین۔

حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے

عہد اطاعت و وفاداری

ہم ممبران مجلس انصار اللہ مرکزیہ اللہ تعالیٰ کا بے حد و بے حساب شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے ایک مرتبہ پھر اپنے وعدہ آیت استخلاف کو پورا فرماتے ہوئے جماعت کے غم و حزن اور خوف کے لمحات کو محض اپنے فضل و کرم سے امن کی تسکین بخش حالت میں تبدیل فرما دیا اور قدرت ثانیہ کے چوتھے مظہر حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حق میں اپنے ملائکہ کے ذریعہ مومنین کے دل کو مائل کر دیا۔ اس خدائی انتخاب پر ہم صدق دل کے ساتھ مسرور و مطمئن ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے حضور استغفار کرتے ہوئے محض اس کی رضاجوئی کی خاطر اپنے نئے امام واجب الاحترام قدرت ثانیہ کے چوتھے مظہر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کو صمیم قلب سے

اَھْلًا وَّ سَھْلًا وَّ مَرْحَبًا

کہتے ہیں اور پوری بشاشت اور خلوص کے ساتھ عہد کرتے ہیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ احیاء دین اور قیام شریعت کے لئے ہم جان و دل سے ہر لحاظ سے حضور کے انصار ثابت ہوں گے اور پُرخلوص جذبۂ وفاداری کے ساتھ ہم آپ کے تمام حکموں پر کامل فرمانبرداری کا نمونہ دکھائیں گے۔ نیز تقویٰ عبادت اور اخوت کی تعلیم کو پہلے سے زیادہ پیش نظر رکھیں گے اور حضرت اقدس .... کے مشن کو جاری و ساری رکھیں گے۔

وَاللّٰہُ الْمُوَفِّقُ وَالْمُسْتَعَانُ ۝

— ھم ھیں —
ممبران مجلس عاملہ
انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

کی تکلیف کے خیال سے تڑپنے لگے۔ ہم اپنے شافی مطلق آقا کے حضور دعا اور صدقات کے ذریعہ اپنے جان سے پیارے آقا کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے گڑگڑاتے رہے۔ مگر مولا کریم نے اپنی مصلحت حکیمانہ کے تحت حضور کو اپنے پاس بلا لیا۔ ہمارے آقا ہمیں اپنی جانوں سے بھی زیادہ پیارے تھے مگر جس نے بلایا ہے وہ سب سے زیادہ پیارا ہے۔ اس لئے ہم اس کی رضا پر راضی ہیں اور غمگین دلوں اور تر آنکھوں کے ساتھ ہم صرف یہی کہتے کہ

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

ہم خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نہایت ہی نازک وقت پر اس نے پھر اپنے فضل سے ہمیں خلیفۂ راشد رابع حضور کی ذات مبارک میں عطا فرمایا ہے۔ فالحمد للہ! ثم الحمد للہ!!

اے ہماری جانوں سے بھی پیارے ہمارے آقا! ہمارا سب کچھ آپ پر قربان ہو! ہم آپ کے حضور اپنی تمام تر کمزوریوں کے باوجود وفاداری کا عہد کرتے ہیں اور آپ کے ادنیٰ اشارے پر اپنا سب کچھ آپ کے حضور پیش کر دینے کے عزم کا اظہار کرتے ہیں۔ آپ کی ہر ہدایت ہمارے سر آنکھوں پر ہوگی اور آپ کے مبارک ہونٹوں کی ہر جنبش ہمیں تعمیل ارشاد کے لئے منتظر پائے گی۔ انشاء اللہ العزیز۔

ہم ہیں حضور کے غلام
اراکین مجلس خدام الاحمدیہ کینیا۔

کیا آپ ؟
۲ — چندہ عام
۲ — حصہ آمد
۲ — چندہ جلسہ سالانہ
ادا فرما چکے ہیں؟

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قدرت ثانیہ کے دورِ ثالث میں اشاعتِ قرآن کا کام بڑی وسعت کے ساتھ انجام پاتا رہا

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ بھارت کی قرار داد تعزیت

مورخہ ۹ جون ۸۲ء کی صبح ہمارے لیے یہ حد درجہ حزن و ملال کی خبر لے کر آئی کہ سیدنا و امامنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب نور اللہ مرقدہٗ بہت مختصر علالت کے بعد کل مورخہ ۸ جون کی درمیانی شب پونے ایک بجے کے قریب رحلت فرما کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

امام وقت کا وصال جماعت مومنین کے لیے ایک صدمۂ جانکاہ اور ایک عظیم ابتلاء ہے جس کو برداشت کرنا بھی اللہ تعالیٰ کی خاص تائید و نصرت پر ہی منحصر ہے۔

حضور پُر نور نور اللہ مرقدہٗ کا مبارک وجود الٰہی بشارتوں اور سابقہ پیشگوئیوں کا مصداق تھا۔ چنانچہ یہ نافلہ موعود، سیدنا حضرت اقدس ..... اور سیدنا المصلح موعود کی بشارتوں کے مطابق ۵ نومبر ۱۹۰۹ء کو پیدا ہوا۔ آپ ۸ نومبر ۱۹۶۵ء کو تختِ خلافت پر متمکن ہوئے اور قریباً سترہ سال تک نہایت جانفشانی اور دل سوزی اور اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت کے ساتھ جماعت کی قیادت فرماتے رہے۔ جس کے نتیجہ میں عالمگیر طور پر اشاعت اسلام اور اشاعت قرآن کا عظیم کام بڑی وسعت کے ساتھ سرانجام پاتا رہا۔ اور جماعت احمدیہ کی بین الاقوامی ترقی اور شہرت میں چار چاند لگ گئے۔

حضور نور اللہ مرقدہٗ پر کٹھن ابتلاء اور آزمائش اور اضطراب کے دور میں نہایت اولوالعزمی اور جوانمردی اور مسکراتے چہرے کے ساتھ جماعت مومنین کے قلوب کی ڈھارس بندھاتے رہے اور جماعت کو ہر مشکل دور میں بھی مسکرا کر جینا سکھایا۔

حضور نور اللہ مرقدہٗ نے اپنے سترہ سالہ زریں عہد خلافت میں پے در پے الٰہی تحریکات اور عظیم منصوبوں کا اجراء فرمایا۔ اور جماعت کو غلبۂ اسلام کی شاہراہ پر گامزن فرما دیا۔ چنانچہ فضل عمر فاؤنڈیشن۔ نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم تعلیم و اشاعت القرآن تحریک۔ تعلیمی منصوبہ اور صد سالہ جوبلی کا عظیم منصوبہ وغیرہ آپ کے ایسے سنہری کارنامے ہیں جن کے شیریں ثمرات سے ایک لمبے عرصہ تک جماعت بلکہ ساری دنیا متمتع ہوتی رہی گی۔

حضور انور نور اللہ مرقدہٗ نے اپنے عہد بامسعادت میں اعلائے کلمۂ توحید اور اشاعت اسلام کی غرض سے سات مرتبہ بیرونی ممالک کا سفر اختیار فرمایا اور خصوصاً اپنے آخری دورہ میں سرزمین سپین میں اسلام کی عظمتِ رفتہ کے ۷۰۰ سو سال بعد قرطبہ پیدرو آباد میں پہلی مسجد احمدیہ کا سنگِ بنیاد اپنے دستِ مبارک سے رکھا اور اپنے مبارک عہد ہی میں اس کی تکمیل کروا کر اسپین میں بھی دوبارہ احیاء اسلام کی داغ بیل ڈال دی۔

حضور نور اللہ مرقدہٗ کی یہ غیر متوقع وفات حسرت آیات عالم احمدیت کے لیے ایک انتہائی پُر درد اور جاں سوز سانحہ ہے۔ لیکن ہم اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ رب کریم حضور انور کو اپنے قرب خاص اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت اقدس ..... کے قدموں میں جگہ دے اور آپ کی روح پر بے شمار رحمتیں اور برکتیں نازل کرتا چلا جائے اور اعلیٰ علیین میں ہر دم آپ کے درجات بلند فرماتا رہے آمین

ہم سب اراکین مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ بھارت اس المناک سانحہ ارتحال پر دلی درد اور صدمے کا اظہار کرتے ہوئے حضور کی حرم ثانی مدظلہا کے علاوہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور سیدہ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی اور بیگم حضرت مرزا شریف احمد صاحب اور حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا العالی اور حضرت سیدہ سر آپا صاحبہ مدظلہا اور آپ کے صاحبزادگان اور صاحبزادیوں اور جملہ افراد خاندان حضرت اقدس کی خدمت میں اظہار تعزیت پیش کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ساری جماعت کو اس عظیم صدمہ کے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اب جبکہ قرآن مجید کے وعدہ اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت اقدس ..... کی بشارتوں کے مطابق اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ساری جماعت مومنین کو قدرت ثانیہ کا چوتھا مظہر عطا فرمایا ہے اور تمکین دین اور صدمہ رسیدہ دلوں کی تسکین کے لیے سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خلیفۃ المسیح الرابع منتخب فرمایا ہے

ہم جملہ اراکین مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ بھارت اپنے پیارے آقا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں ہدیۂ تہنیت پیش کرتے ہوئے بصدق دل آنحضور کی غلامی، اطاعت اور فرمانبرداری کا اقرار کرتے ہوئے مکمل وفاداری کا اظہار کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا کرتے ہیں کہ وہ قادر اور حیّ و قیوم خدا ہر دم آپ کی تائید و نصرت فرماتا رہے اور صحت و سلامتی والی فعّال اور لمبی عمر عطا فرمائے اور آنحضور کے عہد مبارک میں غلبۂ اسلام کے ضمن میں اللہ تعالیٰ کے وعدوں اور بشارتوں کو نہایت وسعت کے ساتھ پوری ہوتے ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں۔

(ہم ہیں۔ اراکین مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ بھارت)

محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا دورہ ضلع وہاڑی

۱۸ اپریل ۱۹۸۲ء کو صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ جناب محمود احمد صاحب نے ضلع وہاڑی کا دورہ کیا۔ صدر محترم تقریباً گیارہ بجے دن وہاڑی شہر تشریف لائے۔ ان کے ہمراہ محترم حافظ مظفر احمد صاحب بھی تھے۔ اجلاس راجہ منیر احمد صاحب کی رہائش گاہ پر ہوا۔

اس اجلاس میں صدر صاحب نے قائدین و ممبران مجالس عاملہ حلقہ وہاڑی کا شعبہ وار جائزہ لیا۔ اس کے بعد خطاب فرمایا۔ جس میں آپ نے بہتر سے بہتر رنگ میں کام کرنے کے لیے اور تربیت خدام و اطفال کے بارہ میں ہدایات فرمائیں۔

تقریباً ڈھائی بجے دوپہر صدر صاحب حلقہ ۵۴۳/E.D تشریف لائے۔ اس حلقہ کی تمام مجالس کے قائدین و ممبران مجالس عاملہ اور خدام و اطفال نے کثیر تعداد میں شرکت کی ہر مجلس کے قائد اور ممبران مجالس عاملہ سے صدر صاحب نے ان کے متعلقہ شعبہ کا جائزہ لیا اور کام کو مزید بہتر طریقے سے سرانجام دینے کے لیے ہدایات جاری فرمائیں نیز اس سلسلہ میں درپیش مشکلات کا حل بھی بتایا۔

تیسرے مرحلہ پر صدر محترم تقریباً ساڑھے چار بجے بعد دوپہر مجلس چک ۵۴۳/E.D سے روانہ ہو کر تقریباً پانچ بجے شام حلقہ گگو منڈی تشریف لائے اور اجلاس رانا محمد انور صاحب کی رہائش گاہ پر ہوا۔ جس میں صدر صاحب نے حلقہ گگو منڈی کی مجالس کے قائدین و ممبران عاملہ سے ان کی مجالس اور شعبوں کے بارہ میں تفصیلی جائزہ لیا اور ضروری ہدایات سے نوازا۔ تقریباً سات بجے شام صدر صاحب گگو منڈی سے ربوہ کے لیے روانہ ہو گئے۔ اس دورہ میں صدر صاحب کے ہمراہ مربی سلسلہ جناب عزیز الرحمان خالد صاحب، شیخ محمد انور صاحب قائد علاقہ ملتان، طاہر اسمٰعیل صاحب نائب قائد علاقہ۔ راجہ منیر احمد صاحب نائب قائد ضلع وہاڑی اور خاکسار بھی شامل تھے۔

(قائد خدام الاحمدیہ ضلع وہاڑی)

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع مورخہ ۱۵، ۱۶، ۱۷ اخاء ۱۳۶۱ ہش / اکتوبر ۱۹۸۲ء (بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار) ربوہ میں منعقد ہوگا۔

جس میں ہر مجلس کی نمائندگی لازمی ہے لہٰذا ابھی سے اس اجتماع کی تیاری شروع کر دیجیے خدا تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔ آمین۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

آل ربوہ سالانہ تربیتی کلاس

شعبہ تربیت مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ کے زیر انتظام آل ربوہ سالانہ تربیتی کلاس ۱۱ تا ۲۰ جولائی ۱۹۸۲ء مسجد محمود میں منعقد ہو رہی ہے۔ دوران کلاس قرآن کریم حدیث، فقہ، کلام، دینی معلومات، مطالعہ کتب کے علاوہ علمائے سلسلہ کی تقاریر کا بھی پروگرام ہے۔ کامیاب اطفال کو اسناد اور نمایاں کارکردگی پیش کرنے والوں کو انعامات دیئے جائیں گے متعلقہ عہدیداران اور والدین سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ اطفال کو کلاس میں شرکت کے لیے تیار فرمائیں۔ نیز اپنی ہمہ وقت دعاؤں میں کلاس کی کامیابی کے لیے بھی دعا فرمائیں۔

(ملک محمود احمد ناصر انچارج کلاس)

درخواست دعا

(۱)۔ مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب دارالصدر غربی ربوہ اپنی صاحبزادی عزیزہ عائشہ بشریٰ باجوہ کے میٹرک میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے کی خوشی میں ۵۰/- روپے مساجد فنڈ ادا کرتے ہوئے دعاؤں کے ملتجی ہیں کہ عزیزہ موصوفہ کی اس کامیابی کو اللہ تعالیٰ اس کی آئندہ ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ نیز ان کے ایک صاحبزادہ عزیز محمود احمد باجوہ جو کہ گھوڑا گلی کالج (مری) میں کلاس پنجم کے متعلم ہیں کو نمایاں کامیابیوں سے نوازے اور دونوں بچوں کو احمدیت کے حقیقی نور سے منور فرمائے۔ آمین۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہفتہ اصلاح وارشاد

مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی صدر نے مرکز کی ہدایت کے مطابق ۸ تا ۱۴ رمئی ہفتہ اصلاح وارشاد منایا۔ مورخہ ۸ رمئی بروز ہفتہ مقامی لائبریریوں میں جماعت احمدیہ کے متعلق لٹریچر رکھا گیا۔ مورخہ ۹ رمئی بروز اتوار مقامی جگہوں پر لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ مورخہ ۱۰ رمئی کو ۳۵ غیر از جماعت احباب کو جو کہ خدام کے زیر تبلیغ تھے۔ خطوط لکھے گئے۔ اسی طرح مقامی گرجا گھروں میں تین افراد پر مشتمل وفد نے تبلیغ کی انگریزی لٹریچر دیا گیا۔

اسی ہفتہ میں قیادت ہذا کے حلقوں میں تربیتی کلاسز بھی منعقد ہوئیں۔ جن میں خدام کو اختلافی مسائل کے بارہ میں تفصیل سے بتایا گیا۔ ہمارے عقائد، کتابچہ ۱۰۰ کے قریب خدام میں تقسیم کیا اور خدام نے اس کا مطالعہ کیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری ان حقیر کوششوں میں برکت ڈالے آمین۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی صدر)

انصار اللہ اور بزم ارشاد

مجالس انصار اللہ میں بزم ارشاد کا قیام بہت ضروری ہے اس کی ماہانہ تفصیلی رپورٹ ضرور بھجوائی جایا کرے (قائد اصلاح وارشاد انصار اللہ مرکزیہ)

خط وکتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں ✤ مینیجر

"ہر مرض کی دوا ہے"

اس ارشاد نبوی کی روشنی میں ربع صدی کی میڈیکل ریسرچ کے نتائج کا نچوڑ۔ رسالہ کیور ٹیو سسٹم آف میڈیسن۔ سلور جوبلی کی خوشی میں میڈیکل لائن اور تعلیمیافتہ طبقہ کی خدمت میں بلا قیمت پیش ہے۔ پرانی امراض (CHRONIC DISEASES) کی پرانے دو سو کیورز CURES (15/- فی کیور) مارکیٹ میں دستیاب ہیں۔ ان میں سر۔ دماغ۔ آنکھ۔ ناک۔ کان۔ دانتوں۔ گلے۔ سینہ۔ دل۔ گردوں اور دیگر اعضاء کی مخصوص کیورز کے علاوہ نظام ہضم کی مندرجہ ذیل کیورز بھی شامل ہیں:۔ DIGESTIVE SYSTEM CURES

ANEAMIA CURE	کمی خون کی کیور۔ انیمیا کیور	RETCHING CURE	متلی کی کیور۔ ریچنگ کیور
APPENDIX CURE	اپنڈے سائٹس کی کیور۔ اپنڈیکس کیور	STOMACH ULCER CURE	معدہ کے السر کی کیور۔ سٹامک السر کیور
COLIC CURE	پیٹ درد۔ گردہ وغیرہ کی کیور۔ کالک کیور	VOMITING CURE	قے کی کیور۔ وامیٹنگ کیور
CONSTIPATION CURE	پرانی قبض کی کیور۔ کانسٹی پیشن کیور	WORMS CURE	پیٹ کے کیڑوں کی کیور۔ ورمز کیور
DIARRHEA CURE	پرانے اسہال کی کیور۔ ڈائریا کیور	PILES CURE	بواسیر خونی وبادی کی کیور۔ پائلز کیور
DYSENTERY CURE	پرانی پیچش کی کیور۔ ڈائی سینٹری کیور	HEMORRHOIDS CURE	سخت مسوں کی کیور۔ ہیموروائیڈز کیور
ENLARGED ABOOMEN C.	بڑے پیٹ کی کیور۔ انلارجڈ ابڈومن کیور	HEMORRHAGE CURE	بکثرت بواسیری خون کی کیور۔ ہیمرج کیور
FLATULENCE CURE	پیٹ کی گیس کی کیور۔ فلیچولینس کیور	FISSURE CURE	چیر اور کٹاؤ کی کیور۔ فشر کیور
HEART BURN CURE	معدہ وسینہ کی جلن کی کیور۔ ہارٹ برن کیور	FISTULA CURE	ناسور۔ بھگندر کی کیور۔ فسچولہ کیور
HICCOUGH CURE	ہچکی کی کیور۔ ہک کف کیور	PROLAPSUS CURE	کانچ نکلنے کی کیور۔ پرولیپسس کیور
INDIGESTION CURE	بدہضمی کی کیور۔ ان ڈائی جیشن کیور	ANUS ITCH CURE	مقامی خارش کی کیور۔ اینس اچ کیور
JAUNDICE CURE	یرقان کی کیور۔ جانڈس کیور		

وضاحت:۔ متعدد تکالیف کی کیورز اکٹھی استعمال ہو سکتی ہیں۔

نوٹ:۔ تمام کیورٹیو میڈیسنز خصوصاً کیورز CURES کی بڑھتی ہوئی مانگ پوری کرنے سے ہمارا موجودہ سیلز سٹاف قاصر ہے اس لئے ڈاکٹرز، پریکٹیشنرز، ہومیوپیتھس، حکماء اور میڈیکل سٹورز براہ راست ہیڈ آفس کو آرڈر دے سکتے ہیں۔ پیکنگ اور پارسل وغیرہ کے اخراجات کمپنی خود ادا کریگی۔ حتیٰ کہ آرڈر پر ٹکٹ کی بھی ضرورت نہیں۔ بہتر کمیشن، فراخدلانہ بونس، فری لٹریچر اور بڑی لائنوں پر ڈھیروں مراعات کیلئے آج ہی رابطہ قائم کیجئے۔ مختلف شہروں اور علاقوں سے مزید سیلز آفیسرز اور سیلز ایجنٹس کی درخواستیں مطلوب ہیں +

ضمانت معیار:۔ کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ربوہ کا نشان (CMC) فون 666 667

خاص سٹاکسٹوں کے پتے

- بزی بی کیمسٹ ۱۸ کمرشل بلڈنگ چوک مال انارکلی لاہور
- افضل میڈیکل سٹور چوک یتیم خانہ ملتان روڈ لاہور
- خان برادرز میڈیکل سٹور شالیمار لنک روڈ لاہور
- خواجہ اسٹور بالمقابل امپریس مارکیٹ کراچی صدر
- کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار فیصل آباد
- الطاف میڈیکل ہال صدر بازار ملتان کینٹ
- غفور میڈیکل سٹور سورج گنج بازار کوئٹہ
- علی برادرز کیمسٹ حبیب بازار پشاور

فری کوچنگ کلاس

حسب سابق اس سال بھی ایف۔ اے اور ایف۔ ایس سی کے طلباء کے لئے فری کوچنگ کلاس احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور کے زیر اہتمام مورخہ ۲۷ رجون سے ایوان محمود میں منعقد کی جا رہی ہے۔ کلاس میں شرکت کے خواہشمند طلباء ۲۷ جون کو صبح ۸ بجے ایوان محمود میں پہنچ جائیں۔

(صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن لاہور)

شارٹ ٹنڈر نوٹس

ضلع کونسل سرگودھا کو تفصیلات ذیل کے مطابق سربمہر ٹنڈر ۲۸-۶-۸۲ کو بوقت ایک بجے دن بعد دوپہر تک مطلوب ہیں جو ڈسٹرکٹ انجینئر کے کمرہ میں رکھے ہوئے ٹنڈر بکس میں ڈالے جا سکتے ہیں ٹنڈر ایک دن پہلے جاری ہوں گے ٹنڈر کے ہمراہ زربیعانہ بصورت کال ڈیپازٹ ہونا ضروری ہے ٹنڈر صرف ضلع کونسل کے منظور شدہ ٹھیکیدار جنہوں نے سال رواں کی فیس جمع کرائی ہوگی دے سکتے ہیں آئیٹم ریٹ۔ مشروط ٹنڈر قابل قبول نہ ہوگا۔ میٹریل اور مشینری کا ٹھیکیدار خود ذمہ دار ہوگا کام بمطابق تصریحات پی ڈبلیو ڈی کرنا ہوگا۔ آفیسر مجاز کسی ایک ٹنڈر یا تمام ٹنڈروں کو بغیر وجہ بتائے نامنظور کر سکتا ہے۔

نمبر شمار	نام کام	تخمینہ	زربیعانہ	معیاد
۱	تعمیر واٹر باونڈ لنک روڈ چک بھائی خان	۱,۰۰,۰۰۰/-	۲۰۰۰/-	۳ ماہ
۲	" " " بحار	۳,۰۰,۰۰۰/-	۶۰۰۰/-	چھ ماہ
۳	" " " چک محمد خان	۵۰,۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	۳ "
۴	" " " بوتالہ	۱,۰۰,۰۰۰/-	۲۰۰۰/-	۳ "
۵	" " " ۳۱ جنوبی	۱,۵۰,۰۰۰/-	۳۰۰۰/-	۳ ماہ
۶	" " " ۵۹ جنوبی	۷۵,۰۰۰/-	۱۵۰۰/-	"
۷	" " " ۹ شمالی	۷۵,۰۰۰/-	۱۵۰۰/-	"
۸	" " " ۱۰۵ ج برلتہ ۱۰۰ ج	۱,۰۰,۰۰۰/-	۲۰۰۰/-	"
۹	" " " ۸۳ جنوبی	۱,۵۰,۰۰۰/-	۳۰۰۰/-	"
۱۰	" " " چک ۹ لوکڑی	۵۰,۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	"
۱۱	" " " ۱۱۵ جنوبی	۷۵,۰۰۰/-	۱۵۰۰/-	"
۱۲	" " " ۹۷ جنوبی	۵۰,۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	"
۱۳	" " " کوٹمومن۔ بھابڑہ	۲,۰۰,۰۰۰/-	۴۰۰۰/-	"
۱۴	" " " ۱۲۲ جنوبی	۷۵,۰۰۰/-	۱۵۰۰/-	"
۱۵	" " " ۵۴ ج ڈورے والا	۷۵,۰۰۰/-	۱۵۰۰/-	"
۱۶	مرمت وٹرنری ہسپتال کوٹمومن	۳۰,۰۰۰/-	۶۰۰/-	"
۱۷	تعمیر لنک روڈ واٹر باؤنڈ ۱۲۳ ج	۴۰,۰۰۰/-	۸۰۰/-	"
۱۸	" " " ۱۲۴ ج	۵۰,۰۰۰/-	۱۰۰۰/-	"
۱۹	" " " ۱۱۳ جنوبی	۷۵,۰۰۰/-	۱۵۰۰/-	"

ملک خدا بخش ٹوانہ
چیئرمین ضلع کونسل سرگودھا

IPL-4316

خدام بھائی میٹرک کے امتحان سے فارغ ہوتے ہی ٹائپ اور شارٹ ہینڈ کی کلاس میں داخل ہوں

مہتمم صنعت و تجارت
مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

قدرتِ ثانیہ کے مظہرِ ثالث نور اللہ مرقدہ کے دور میں جماعت نے ہر جہت سے نمایاں ترقی کی

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کے عہد میں زیادہ سے زیادہ ترقیات دے

مجلس وقفِ جدید انجمن احمدیہ قادیان کی طرف سے تعزیت اور حضور ایدہ اللہ سے تجدیدِ وفا کی قرار دادیں

مجلس وقف جدید انجمن احمدیہ قادیان آج بتاریخ ۱۰ر جون ۱۹۸۲ء اپنے غیر معمولی اجلاس میں حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایم اے (آکسن) کے انتقال پُر ملال پر اظہار رنج و غم کرتی ہے اور آپ کے خاندان سے اظہار تعزیت کرتی ہے آپ حضرت اقدس .... کے نافلۂ موعود تھے اور طالمود کی پیشگوئی کیمطابق تیسرے خلیفہ منتخب ہوئے۔ آپکی ولادت ۱۵ر نومبر ۱۹۰۹ء کو ہوئی اور حضرت المصلح موعود کے وصال کے بعد ۸ر نومبر ۱۹۶۵ء کو خلیفہ منتخب ہوئے اور قریباً سترہ سال جماعت کی کامیاب قیادت کے بعد ۸/۹ جون کی درمیانی شب انتقال فرما گئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

حضرت مرزا ناصر احمد صاحب نے بچپن میں قرآن مجید حفظ کیا اور ۱۹۲۹ء میں مولوی فاضل پاس کیا۔ ۱۹۳۴ء میں بی اے کیا اسی سال آپ کی شادی حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی صاحبزادی حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ سے ہوئی۔ شادی کے چند ہفتے بعد ۱۹۳۴ء میں ہی اعلیٰ تعلیم کے لئے آکسفورڈ میں داخلہ لیا اور ۱۹۳۸ء میں تکمیل تعلیم کے بعد قادیان واپس تشریف لائے یہاں ابتدا میں جامعہ احمدیہ میں پروفیسر اور بعد میں پرنسپل مقرر ہوئے اس عرصہ میں تعلیم الاسلام ہائی سکول کے ہیڈ ماسٹر بھی رہے۔ مئی ۱۹۴۴ء میں تعلیم الاسلام کالج کے اجراء کے وقت بھی پرنسپل کے فرائض آپ کے سپرد ہوئے۔ جو آپ نے نومبر ۶۵ء تک انجام دیئے اس عرصہ میں کالج کا مقام پورے صوبہ میں ممتاز ہوا۔ ۱۹۳۹ء سے دس سال تک صدر خدام الاحمدیہ کے فرائض سرانجام دیئے۔ ۱۹۵۴ء میں انصار اللہ کی صدارت آپ کے سپرد ہوئی اس عرصہ میں مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے دفاتر کی تعمیر اور ماہنامہ انصار اللہ کا اجراء ہوا۔ مئی ۱۹۵۵ء میں صدر صدر انجمن احمدیہ مقرر کئے گئے۔ اور ۸ر نومبر ۱۹۶۵ء کو خلیفۃ المسیح الثالث منتخب ہوئے۔

اللہ تعالیٰ کی منشاء سے آپ نے اپنے دورِ خلافت میں بڑی اہم تحریکات فضل عمر فاؤنڈیشن فنڈ، نصرت جہاں ریزرو فنڈ سکیم اور احمدیہ صد سالہ جوبلی فنڈ جاری فرمائیں ان تحریکات کے نتیجہ میں جماعت کی ہر جہت سے نمایاں ترقی ہوئی۔

آپ کے دورِ خلافت میں افریقہ، یورپ، امریکہ اور کینیڈا میں متعدد نئے مشن قائم ہوئے۔ قرآن کریم کے تراجم متعدد زبانوں میں کئے گئے۔ ۱۹۷۴ء کے پر آشوب دور میں پریشان احباب جماعت کی ڈھارس بندھائی لندن میں کسرِ صلیب کانفرنس کا انعقاد ہوا۔ سپین میں مسجد بشارت تعمیر ہوئی منارۃ المسیح پر سنگ مرمر چڑھایا گیا۔ قرآن کریم کی تعلیم حاصل کرنے اور اس پر عمل کرنے کی تلقین فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی زندگیاں ان ارشادات کی روشنی میں گذارنے کی توفیق دے۔ آمین۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کی روح کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت اقدس کے قرب میں جگہ دے اور ساری جماعت کو آپ کے ارشادات کے مطابق اپنی زندگیاں گذارنے کی توفیق دے۔ (آمین)

(انچارج دفتر وقف جدید انجمن احمدیہ قادیان)

ممبران مجلس وقف جدید قادیان اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فضل پر شکر گذار ہیں کہ اس نے اپنے فضل سے قدرتِ ثانیہ کو خلافت کی صورت میں جاری رکھکر ۱۰ر جون ۱۹۸۲ء کو جماعت احمدیہ کو ایک بار پھر ایک ہاتھ پر جمع فرما دیا ہے اور حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد ایدہ اللہ تعالیٰ کو خلیفہ رابع منتخب فرمایا

ہم صدقِ دل سے آپکی خلافت کو قبول کرتے ہوئے آپ کی بیعت کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتے ہیں کہ وہ آپ کو اپنے فضلوں رحمتوں اور برکات سے نوازے اور روح القدس سے آپکی تائید فرمائے اور آپ کے دورِ خلافت میں جماعت کو ہر جہت سے زیادہ سے زیادہ ترقیات دے آمین۔

ہم سب آپ کی کامل اطاعت و فرمانبرداری کا عہد کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس عہد پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

(انچارج وقف جدید انجمن احمدیہ قادیان)

رمضان المبارک میں

مسجد احمدیہ دارالذکر لاہور میں درس قرآن مجید

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور ہر سال رمضان المبارک میں مسجد احمدیہ دارالذکر لاہور میں بعد نماز جمعہ درس قرآن مجید کا اہتمام کرتی ہے جس میں مرکز سے علماء کرام تشریف لاکر مختلف سورتوں کا درس دیتے ہیں امسال بھی ماہ رمضان میں ہر جمعۃ المبارک کے روز نماز جمعہ کے بعد حسب ذیل پروگرام کے مطابق درس دیں گے۔

پہلا جمعۃ المبارک ——— مکرم غلام باری سیف صاحب
دوسرا " " ——— " شیخ نور احمد منیر صاحب
تیسرا " " ——— " مولانا عبدالمالک خان صاحب
چوتھا " " ——— " مولانا دوست محمد شاہد صاحب

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور)

درخواستِ دعا

کراچی سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ محترم قیس مینائی صاحب نجیب آبادی دکاشف لاج ۶۲۷/۱۸ سمن آباد کراچی) مختلف عوارض کی وجہ سے بہت بیمار ہیں۔ آپ دل کے پرانے مریض ہیں مزید برآں ہرنیا، درد گردہ، دمہ اور ذیابیطس کے عوارض بھی لاحق ہیں۔ پیرانہ سالی اور کمزوری کی وجہ سے گردہ کی پتھری کا اپریشن ممکن نہیں۔ دعاؤں پر ہی تکیہ ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو جملہ عوارض سے کامل شفا بخشے اور صحت و عافیت والی دراز عمر عطا فرمائے۔ آمین۔

ملاقاتوں کے سلسلے میں ضروری اعلان

ماہِ رمضان کے دوران حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی ملاقات نہ ہوگی۔ اشد ضروری انفرادی ملاقات صرف حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی پیشگی اجازت کے ساتھ ہو سکے گی۔

احباب سے درخواست ہے کہ انفرادی ملاقات کے لیے پیشگی منظوری حاصل ہونے کے بعد تشریف لائیں۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

تبدیلیٔ سائیکل

۱۱ر جون کو میرا سہراب سائیکل جس کا نمبر ۵ — ۶۰۱۶۳ ہے۔ مسجد اقصیٰ کے سائیکل سٹینڈ سے کسی تبدیل ہو گیا ہے۔ جس صاحب کا سائیکل تبدیل ہوا ہو مندرجہ ذیل پتہ پہ میرا سائیکل پہنچا کر اپنا سائیکل حاصل کریں۔ (عباس احمد نظام۔ گولبازار ربوہ نزد ڈاکخانہ)

اعلان گمشدگی

میرے ایک عزیز کے مبلغ پانچصد روپے گولبازار سے رحمت بازار کی جانب آتے ہوئے راستہ میں کہیں گر گئے ہیں۔ اگر کسی دوست کو ملے ہوں تو غاکسار کو پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

(بشیر احمد شاہد — شاہد کلاتھ ہاؤس۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah